

۔ و ابازی کے شعبے میں مرمت اور اور۔ ال کی س۔ ولتیں

Posted On: 31 MAR 2017 8:33PM by PIB Delhi

نئی دہلی/31 مارچ، شہری ہوابازی کی وزارت میں وزیر مملکت جناب جینت سنہا نے لوک سبھا میں ایک سوال کے تحریری جواب میں بتایا کہ ہ ملک میں طیاروں کے رکھ رکھاؤ اور مرمت کی کافی سہولتیں موجود ہیں، لیکن اوورہال کیلئے محدود سہولت ہی دستیاب ہے۔ اس لئے آپریٹر اوورہال کیلئے اپنے طیاروں کو دیگر ممالک میں لے جاتے ہیں۔

ہندوستان میں 10 لاکھ رکھاؤ، مرمت اور اوورہال (ایم آر او) منظور شدہ ہیں، جن میں سے صرف 7 ہی طیاروں کی اوورہال کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ سال 2016-17 کے بجٹ اعلانات میں ملک میں کاروبار کے امکانات میں اضافے، روزگار پیدا کرنے اور غیر ملکی زرمبادلہ کمانے کے لئے چند تدابیر کی گئی ہیں، جن میں ایم آر او کے ذریعہ استعمال کئے جانے والے اوزاروں اور ٹول کنٹس کو کسٹم ڈیوٹی سے چھوٹ دیا جانا بھی شامل ہے۔ یہ رعایت شہری ہوابازی کی ڈائریکٹوریٹ جنرل سے منظور شدہ طیارہ رکھ رکھاؤ، تنظیموں کے کوالٹی منیجرز سرٹیفائی کئے گئے اوزاروں اور ٹول کنٹس کی فہرست کی بنیاد پر دی جائے گی۔

اس کے لئے ایم آر او کو پرزوں کی اپنی ضرورت کا ثبوت یا اپنی گاہک ایئر لائنس کے آرڈرز پیش کرنے ہوں گے۔ مرمت اور اوورہال کیلئے ہندوستان لائے جانے والے غیر ملکی طیاروں کی مرمت کی ان کی پوری مدت یا 6 ماہ تک، جو بھی کم ہو، کیلئے ملک میں ٹھہرنے کی اجازت دی۔ بشرطیکہ وہ اپنے قیام کی مدت کے دوران کمرشیئل پروازیں نہ کرے، لیکن ہندوستان میں اپنے قیام کے آغاز اور آخر میں طیارے اپنی پروازوں میں مسافروں کو لا سکتے ہیں اور لے جا سکتے ہیں۔ 6 ماہ سے زیادہ مدت تک قیام کرنے کیلئے شہری ہوابازی کو ڈائریکٹوریٹ جنرل (ڈی جی سی اے) کی اجازت ضرور ی ہوگی۔ تاہم ملک میں طیارے کے ایم آر او پر مختلف ایئر لائنس کے ذریعے کئے جانے والے اخراجات اور بیرونی ممالک کے ایم آر او پر اخراجات کے فیصد کے بارے میں اس وزارت کے پاس کوئی ریکارڈ موجود نہیں ہے۔ یہ ایئر لائنس کا مالی معاملہ ہے، جس میں یہ وزارت دخل نہیں دے گی۔

U- 1572

(Release ID: 1486393) Visitor Counter : 2

